CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 30

۲۰۲۰_ ۰۵_۲۱

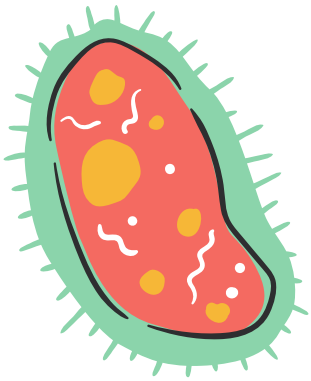

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

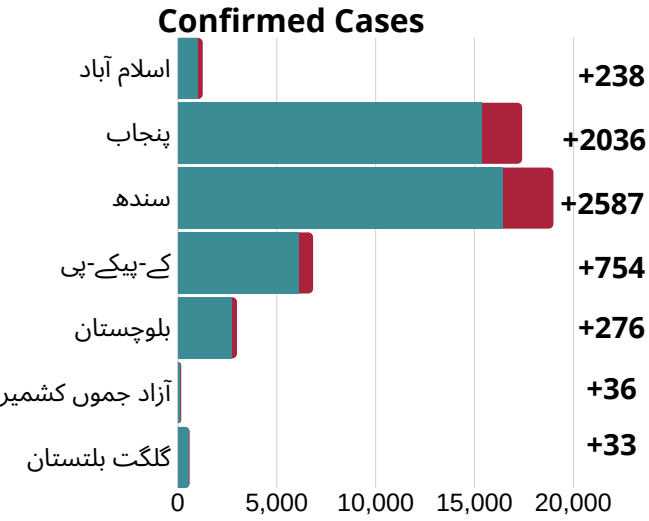

Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

اپنی حفاظت کیجیئے!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔
- چھینکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔
- بھیڑ والی جگہوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔
- سامان ذخیرہ نہ کریں۔

accountabilitylab PAKISTAN

لاک ڈاؤن کا خاتمہ اور ایس او پیز کے طریقہ کار جاری کرنا

سپریم کورٹ نے لاک ڈاؤن ختم کرنے کا فیصلہ کیوں کیا ہے؟

مئی کو ، سپریم کورٹ آف پاکستان نے وفاقی حکومت کے ذریعہ کئیے جانے والے لاک ڈاؤن کو ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو کرونا وائرس کی وجہ سے مکمل طور پر غیر فعال نہیں بنایا چاہئیے۔ پاکستان میں اب تک یہ وائرس 42،000 سے زیادہ افراد کو متاثر ہوچکا ہے اور 900 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ عدالت نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک کے تمام وسائل کو اس ایک بیماری کی وجہ سے متاثر نہیں کرنا چاہیئے ، کیونکہ ایسا کرنے کے نتائج آبادی کیلئے انتہائی نقصان دہ ہوں گے۔
اس فیصلے کو مد نظر رکھتے ہوئے ، سپریم کورٹ نے دکانوں اور شاپنگ مالز کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہفتے کے اختتام پر دکانیں بند رہنے کا کوئی جواز نہیں، کیونکہ ہفتے کے سارے دن ایک جیسے ہی ہیں۔ کاروباری اداروں کو روزانہ کام کرنے کی اجازت ہوگی اور ایس او پیز کو مکمل طور پر نافذ کیا جائے گا۔ عدالت کے مطابق ، یہ صوبائی حکومتوں پر منحصر ہوگا کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ ان ایس او پیز کو نافذ کیا جائے اور ان کی پیروی کی جائے۔
سپریم کورٹ نے سندھ کی صوبائی حکومت کو کاروباری سرگرمیوں سے متعلق تمام پابندیاں ختم کرنے کا بھی حکم دیا ہے ، کیونکہ صوبے بھر میں مکمل لاک ڈاؤن نافذ کیا گیا تھا۔

کیا حکومت نے سپریم کورٹ کے فیصلے سے اتفاق کیا ہے؟

سپریم کورٹ کے ملک بھر میں لاک ڈاؤن کو ختم کرنے کے فیصلے کے بعد ، پاکستان عوامی اجتماعات اور بازاروں پر پابندیاں ختم کرنے والے چند ممالک میں شامل ہوگیا ہے۔ اگرچہ دنیا بھر کے ممالک آہستہ آہستہ کاروبار دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ، لیکن عوامی اجتماعات سے بچنے کیلئے وہ معاشرتی فاصلہ برقرار رکھنے پر عمل پیرا ہیں۔ پاکستانی حکومت کے عہدیدار اس صورتحال کو بھوک سے مرنے یا انفیکشن کی وجہ سے موت کے درمیان انتخاب قرار دیتے رہے ہیں ، اور کرونا وائرس سے ہونے والی اموات کو ٹریفک حادثات میں ہونے والی اموات کی تعداد سے تشبیہ دیتے ہیں ، تاہم ، کرونا وائرس متعدی بیماری ہے ، جب کہ ٹریفک حادثات ایسے نہیں ہیں۔ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ معیشت کے استحکام کیلئے حکومت کی کوششوں کے عین مطابق ہے۔

دکانوں ، ریستوراں ، مالز اور دیگر مختلف کاروباروں کیلئے لاک ڈاؤن ختم کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جیسے کی ملک بھر میں عید کی چھٹیاں ہونے والی ہیں ، سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق مارکیٹیں مکمل طور پر کھل چکی ہیں۔ سماجی فاصلہ برقرار رکھنے کے اقدامات اور ایس او پیز صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہیں ، اور انہیں ان کو نافذ کرنا ہوگا اور دیکھنا ہوگا کہ ان کی پیروی کی جارہی ہے یا نہیں۔ بدقسمتی سے ، جو کاروبار ان ایس او پیز کو نافذ نہیں کرتے ان کو بند کرنے کے علاوہ کوئی واضح ہدایت نامہ موجود نہیں ہے۔لاک ڈاؤن میں ، دکانوں کو کھلا رکھنے کیلئے دکاندار اصولوں کے پابند ہوں گے ، ہر کسی کو ماسک اور دستانے پہننا ہوں گے ، اور ایک وقت میں صرف ایک خاص تعداد میں لوگوں کو داخلے کی اجازت ہوگی۔ مزید برآں ، افراد کو داخلے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو صاف کرنے اور دوسرے خریداروں سے محفوظ فاصلہ برقرار رکھنے کی ضرورت ہوگی۔

ڈاکٹروں اور طبی ماہرین کا سپریم کورٹ کے فیصلے کے بارے میں کیا کہنا ہے؟

پاکستان بھر میں ڈاکٹر اور طبی ماہرین وضاحت کر رہے ہیں کہ یہ جلد بازی میں لیا گیا اور مہنگا ثابت ہونے والا فیصلہ ہے ، اور ایک مختصر مدت کے فائدے کیلئے ایک طویل مدتی قربانی ہے جب کہ پاکستان میں کرونا وائرس کے مثبت کیسوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ جہاں ایک ہزار کرونا وائرس کے واقعات کا ریکارڈ بننے میں ایک ماہ کا عرصہ لگا ، یہ تعداد ایک ہی دن میں رپورٹ کی جا چکی ہے۔ماہرین کے مطابق آنے والا مہینہ ، جون میں کرونا وائرس کے کیسوں میں اضافہ ہوسکتا ہے ، جس کے نتائج انتہائی خوفناک ثابت ہوں گے کیونکہ پہلے ہی پاکستان بھر کے اسپتالوں میں ذاتی حفاظتی سامان ، وینٹیلیٹرز ، جانچ کٹس اور مریضوں کی اہلیت کی کمی ہے۔ اس کے نتیجے میں پاکستان میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے تقریبا 450 افراد کرونا وائرس ٹیسٹ میں مثبت ثابت ہوئے جن میں 216 ڈاکٹرز اور 67 نرسیں شامل ہیں۔ یو این ڈی پی کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق ، ہر 10،000 افراد کیلئے پاکستان میں صرف 9.8 معالج ، پانچ نرسیں ، اور چھ اسپتال کے بستر ہیں۔ اس پر روشنی ڈالی جانی چاہئیے کہ جب صحت کے کارکنوں کو خطرہ ہوتا ہے تو پوری قوم کو خطرہ ہوتا ہے۔ تمام پیرامیڈیکل عملہ حکومت اور لوگوں سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ گھر میں رہ کر اور معیاری حفاظتی سامان فراہم کرکے ان کی مدد کرسکتے ہیں۔

accountabilitylab PAKISTAN

لاک ڈاؤن کا خاتمہ اور ایس او پیز کے طریقہ کار جاری کرنا

کیا پبلک ٹرانسپورٹ کو معمول کے مُطابق دوبارہ شروع کیا جائے گا؟

ڈھائی ماہ کے لاک ڈاؤن کے بعد ، حکومت نے ملک گیر انٹرسٹی پبلک ٹرانسپورٹ کو دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے حفاظتی اقدامات کے ایک حصے کے طور پر نقل و حمل کی وجہ سے عام آدمی کو درپیش چیلنجوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ حکومت نے ایس او پیز تیار کی ہیں جن پر عوام کی حفاظت کیلئے ٹرانسپورٹ سروس کو سختی سے عمل کرنا ہے ، اور یہ اولین ترجیح ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ کی بحالی کے باوجود ، صوبائی حکومتیں اپنے صوبوں میں کرونا وائرس کے معاملات کی بنیاد پر ریاست کے فیصلے میں ردوبدل کر رہی ہیں۔

خیبر پختونخوا میں ، پبلک ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے صوبائی حکومت کے جاری کردہ ایس او پیز کی پاسداری کا وعدہ کرنے کے بعد انٹرسٹی ٹرانسپورٹ شروع کردی ہے۔ کے۔پی ٹرانسپورٹرز نے صوبائی حکومت سے متفق ایس او پیز کی تعمیل اور اس کیلئے ایک حلف نامہ بھی پیش کیا ہے۔

گذشتہ ہفتے ، حکومت سندھ نے کرونا وائرس کی جاری صورتحال کے سبب پبلک ٹرانسپورٹ اور رائڈ ہیلنگ سروسز کو دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا تھا۔ تاہم ، انہوں نے عید الفطر کے بعد صوبے میں انٹرسٹی پبلک ٹرانسپورٹ اور رائڈ ہیلنگ خدمات کی بحالی کا اعلان کیا ہے۔

حال ہی میں صوبے میں وائرس کی مقامی سطح پر منتقلی کے بعد وزیر اعلی بلوچستان ، جناب جام خان الانی نے صوبے میں ٹرانسپورٹ کو بحال نا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس او پیز کی پاسداری کے بغیر ٹرانسپورٹ دوبارہ شروع کرنے سے دیہات اور دور دراز کے علاقوں میں کرونا وائرس پھیلے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہریوں پر بھی زور دیا ہے کہ وہ غیر ضروری سفر نہ کریں ، کیونکہ کورونا وائرس پھیلنے کا خطرہ زیادہ ہوسکتا ہے۔

پنجاب میں ٹرانسپورٹرز نے لاک ڈاؤن میں نرمی کے بعد حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایس او پیز کے تحت صوبے میں انٹرسٹی پبلک ٹرانسپورٹ دوبارہ شروع کرنے سے انکار کردیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ رعایتی کرایوں اور 50% مسافروں کی شرائط کے تحت پنجاب میں ٹرانسپورٹ کی خدمات کا دوبارہ آغاز کرنا ناممکن ہے کیونکہ ٹرانسپورٹ احکام کو جاری رکھنے کیلئے ایس او پیز میں معاشرتی فاصلہ برقرار رکھنے کو ترجیح دی گئی تھی۔ سکریٹری پنجاب ٹرانسپورٹ ، اسد گیلانی نے بتایا کہ ایسی کوئی شرائط عائد نہیں کی گئیں اورپنجاب میں انٹرسٹی ٹرانسپورٹ کی خدمات دوبارہ شروع ہوگئی ہیں۔حکومت کی طرف سے ٹرانسپورٹ حکام کیلئے جانب کردہ ایس او پیز کے بارے میں مزید معلومات کیلئے درج ذیل وسائل اور ریڈنگ سیکشن دیکھیں۔

کیا ابھی بھی ماسک پہننا اور معاشرتی دوری اختیار کرنا ضروری ہے؟

لاک ڈاؤن کو ختم کرنے اور شاپنگ مالز اور کاروباری اداروں میں دوبارہ کام شروع کرنے کا فیصلہ سپریم کورٹ نے کیا ہے ، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حفاظتی اقدامات پر عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔ اس فیصلے میں بنیادی طور پر معاشی بحالی اور روز مرہ کام پر انحصار کرنے والوں کی بقا پر توجہ دی گئی ہے۔ ہر کاروبار کو دوبارہ شروع کرنے کیلئے ، حکومت نے ایس او پیز جاری کی ہیں جس پر نہ صرف خدمات فراہم کرنے والوں کو ، بلکہ عوام کو بھی سختی سے عمل کرنا چاہیئے ، کیونکہ عوام کی صحت کو ترجیح حاصل ہے۔ چونکہ یہ وائرس ابھی بھی موجود ہے ، اسلئے صحت کے ماہرین لاک ڈاون میں نرمی کے دوران بھی عوام کو زیادہ سے زیادہ گھر رہنے کا مشورہ دے رہے ہیں اور بازاروں اور تجارتی مراکز میں غیر ضروری یا متواتر سفر کو محدود کنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ ہر وقت ماسک پہنیں ہر وقت ہینڈ سینیٹائزر استعمال کریں ، اور دوسرے خریداروں سے چھ فٹ کا فاصلہ برقرار رکھتے ہوئے معاشرتی دوری اختیارکریں۔ لوگوں کے بڑے گروہ میں شرکت کے بعد گھر لوٹتے ہی اپنے ہاتھوں کو 20 سیکنڈ کیلئے صابن سے دھویں۔

لوگوں نے حفاظتی تدابیر اختیار کرنا چھوڑ دی ہیں ، اسلئے یہ پیش گوئی کی گئی ہے کہ اگلے چند مہینوں میں کرونا وائرس میں شدید اضافے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایک ذمہ دار شہری ہونے کی حیثیت سے ، اپنی فیملی اور کمیونیٹی کی حفاظت کیلئے حفاظتی اقدامات پر عمل کرکے اپنا کردار ادا کریں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئیے کہ بچاؤ ہمیشہ علاج سے بہتر ہوتا ہے۔

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

اگر ایسا ہے تو ۱۱۶۶ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور .R-3.M.Aبلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab PAKISTAN